بلامعاوضہ رضاکارانہ طور پر لوگوں کو راحت اور فائدہ پہونچانے کی اہمیت اور اس کا ثواب

الْخُطْبَةُ الأُولَى

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، أَجْزَلَ الثَّوابَ لِلْمُتَطَوِّعِينَ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ، وَعَلَى مَنِ اهْتَدَى بِهَدْيِهِ.

أُوصِيكُمْ عِبادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ جَلَّ فِي عُلاهُ:(**إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ**)(١).

برادرانِ اسلام! میرے عزیز بھائیو! بلاشبہ اللہ جلّ جلالہ کی رضا کیلئے رفاہی کام کرنا اور بلامعاوضہ عوام کو راحت و منفعت پہونچانا انتہائی محبوب اور عظیم عمل ہے اسی طرح لوگوں فائدے کیلئے سوشل ورک اور رضاکارانہ محنت و مشقت کا بہت زیادہ اجر وثواب ہے سیدنا عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ نبی رحمةٌ لِلعٰلمین ﷺ کا ایسے لوگوں کے پاس سے گُذر ہوا جو بلامعاوضہ لوگوں کو سیراب کر رہے تھے اور رضاکارانہ طور پر عوام کو پانی پلانے میں مشغول تھے وہ کنویں سے پانی کھینچ کھینچ کر لوگوں کے برتن میں ڈال رہے تھے یہ منظر دیکھ کر رحمت عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا: «**اعْمَلُوا،**

(١) النحل: ١٢٨.

فَإِنَّكُمْ عَلَى عَمَلٍ صَالِحٍ». ثُمَّ قَالَ لَهُمْ: «لَوْلَا أَنْ تُغْلَبُوا -أَيْ: لَوْلَا أَنِّي أَخْشَى أَنْ يُزَاحِمَكُمُ النَّاسُ- لَنَزَلْتُ، حَتَّى أَضَعَ الْحَبْلَ عَلَى هَذِهِ». اس کام میں لگے رہو یقینا تم لوگ ایک نیک کام میں مشغول ہو، پھر ان سے ارشاد فرمایا اگر مجھے یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ لوگ اس نیک کام میں تم سے مزاحمت کرنے لگیں گے اور مجھ کو تمھارے زحمت میں پڑنے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں بھی اترتا اور اپنے مبارک کندھے کی طرف اشارہ [1] کرتے ہوئے فرمایا: یہاں تک کہ اس پر رسی رکھتا (اور پانی کھینچتا)، غور فرمایئے اس حدیث پاک میں نبی کریم صاحبِ خُلُقِ عظیم ﷺ نے ہمیں رضا کارانہ عمل کی کتنی پاکیزہ ترغیب دی ہے اور سوشل ورک کی فضیلت اور اس کا ثواب حاصل کرنے کی تاکید کی ہے اس لئے کہ رفاہی کام انتہائی پاکیزہ اور بابرکت عمل ہے اس پر اللہ تعالی کی طرف سے بندے کو کثیر اجر حاصل ہوتا ہے اور اس کے عمل کی قدردانی کی جاتی ہے رب ذوالجلال والاکرام کا فرمان عالیشان ہے: ﴿وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ﴾ [2]. اور جو شخص خوشی سے کوئی امر خیر کرے تو حق تعالی اسکی بڑی قدر کرتا ہے اور اسے خوب جانتا ہے، یعنی اپنے فضل سے قلیل عمل کا کثیر اجر عطا فرماتا ہے

---

(۱) البخاري: ١٦٣٥.

(۲) البقرة: ١٥٨.

رضاکارانہ عمل اور رفاہی کاموں میں حصہ لینے والو! بلا شبہ رفاہی کام اور سوشل ورک، اللہ کی رضا اور دارین کی کامیابی کا سبب ہے اس کے ذریعے اسلام اور انسانیت کی خدمت ہوتی ہے اور لوگوں کو راحت ومنفعت حاصل ہوتی ہے اسی لئے صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم لوگوں کا بے لوث تعاون کرتے اور رفاہی کاموں میں پیش پیش رہتے اسی طرح صحابیات بابرکات رضی اللہ عنہن بھی حسب ضرورت رفاہی کاموں میں حصہ لیتیں اور معاشرے کی خدمت کرتی تھیں چنانچہ بعض صحابیات نے علم طب حاصل کیا تھا اور مریضوں کے علاج ومعالجے میں مہارت حاصل کی تھی اور اپنے علم اور تجربے سے لوگوں کو نفع پہونچانے کی بھرپور کوشش کی تھی تاکہ وہ اسلام اور انسانیت کی خدمت کرسکیں اور جان کی حفاظت کے سلسلے میں اس فرمان الٰہی پر عمل کرسکیں: (وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا)(۱). اور جس نے ایک جان کو بچالیا تو اس نے گویا سارے آدمیوں کو بچالیا ، یقیناً بہت خوش نصیب ہے وہ بندہ جس کو رفاہی کاموں کی توفیق حاصل ہوجائے اور اپنے بھائی کی نفع رسانی اور اس کی خدمت کا موقع مِل جائے یااللہ !ہمارے معاشرے کو رضاکارانہ عمل اور رفاہی کاموں کی توفیق دیدے، اور ہمکو خیروبرکت سے مالامال فرمادے*

---

(۱) المائدة: ۳۲.

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ،فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ.

حضراتِ سامعین ورفیقانِ گرامی قدر! نبی رحمۃ للعلمین ﷺ نے ہماری نصیحت کیلئے ایک صالح بندے کا تذکرہ فرمایا ہے جس نے ایک رضا کارانہ عمل انجام دیا تھا اور لوگوں کو تکلیف سے بچانے کیلئے راستے سے ایک کانٹے دار ٹہنی دور کردی تھی تو خدائے عزّوجلّ نے اس نیک عمل کی قدر فرمائی اور اسکی مغفرت فرمادی: «**بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي فِي طَرِيقٍ؛ إِذْ وَجَدَ غُصْنَ شَوْكٍ، فَأَخَّرَهُ، فَشَكَرَ اللَّهُ لَهُ، فَغَفَرَ لَهُ**»(١). اس اثنا میں کہ ایک آدمی راستے پر چلا رہا تھا تو اسے ایک کانٹے دار ٹہنی ملی پس اس نے اس ٹہنی کو راستے سے ہٹادیا تو اللہ تعالی نے اسکے اس عمل کی قدر فرمائی اور اسکی مغفرت کا فیصلہ فرمادیا، پس ہم میں سے جو شخص کوئی کام اچھی طرح کر سکتا ہو یا کسی بھی میدان میں مہارت رکھتا ہو جس کے ذریعے وہ لوگوں کو فائدہ پہونچا سکتا ہو اور اپنے معاشرے کی خدمت کر سکتا ہو تو اس کو سوشل ورک اور رفاہی کام کی طرف سبقت کرنی چاہیے اور اپنی صلاحیت اور مہارت سے اپنے ملک اور سماج کی خدمت کرنی چاہیے اور

---

(١) متفق عليه.

اپنے رب کی رضا اور ثواب حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے،بلا شبہ رضا کاروں اور فرنٹ لائن پر کام کرنے والوں کیلئے اللہ کی طرف سے بہت زیادہ اجر و ثواب ہے اور لوگوں کے نزدیک بھی ان کی بہت زیادہ قدرو منزلت اور بہت اعلیٰ مقام ہوتا ہے ، معاشرے کے تمام افراد کو ان رضاکاروں کی خوب قدر کرنی چاہیے ان کی قربانی اور کارناموں کا احساس واعتراف کرنا چاہیے اور کھلے دل سے ان کا شکریہ ادا کرنا چاہیے اب ہم پر بھی لازم ہے کہ ہم اپنے بچوں کو رضاکارانہ عمل اور سوشل ورک کی ترغیب دیں اور اس سلسلے میں ان کی خوب ہمت افزائی کریں تاکہ وہ اسلام اور انسانیت خدمت کر سکیں اور اپنے ملک اور معاشرے کے لئے قربانی پیش کر سکیں. آخر میں بارگاہ رب العزت میں دعا ہیکہ اِلٰہَ اَلعٰلَمِیْن: ہمیں بے لوث قربانی اور بلا معاوضہ معاشرے کی خدمت کی توفیق دیدے اور کورونا وغیرہ سے ہماری حفاظت فرمادے ٭٭

هَذَا وَصَلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ. اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ خَيْرَهَا وَهَنَاءَهَا، وَتَقَدُّمَهَا وَرِفْعَتَهَا، وَرَخَاءَهَا وَازْدِهَارَهَا، وَانْشُرِ السَّعَادَةَ بَيْنَ أَهْلِهَا، أَنْتَ رَبُّهَا وَوَلِيُّهَا. اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخَ خَلِيفَةَ بْنَ زَايِدٍ وَنَائِبَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخَ زَايِدَ وَالشَّيْخَ مَكْتُوم، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ

بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَأَجْزِلْ مَثُوبَتَهُمْ، وَارْفَعْ فِي الْجَنَّةِ دَرَجَتَهُمْ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ. اللَّهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا وَعَنِ الْعَالَمِينَ الْوَبَاءَ، وَاشْفِ الْمُصَابِينَ بِهَذَا الدَّاءِ، وَعَافِنَا بِفَضْلِكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ، يَا مُجِيبَ الدُّعَاءِ. اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا.

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ؛ يَذْكُرْكُمْ، وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.

نوٹ: اقامت کے بعد خطیب کو مندرجہ ذیل اعلان کرنا ہے

برادرانِ اسلام! اگر شدید گرمی یا کوئی دوسرا عذر ہو اور بغیر جوتے کے نماز ادا کرنا دشوار ہو تو مسجد کے باہر، پاک وصاف جوتے پہن کر نماز پڑھنا جائز ہے

من مسؤولية الخطيب:

- أن يراعي حال المصلين خارج المسجد، فيخفف من الخطبة والصلاة.
- أن لا تتجاوز مدة الأذان الثاني دقيقة واحدة.
- أن لا تتجاوز الخطبة والصلاة عشر دقائق.
- التأكد من عمل السماعات في الباحات الخارجية للمسجد خاصة في الركوع والسجود.
- التنبيه على المصلين بالالتزام بالتباعد ولبس الكمامات.